گرہ سالی میں ہر لب پہ ہے یہ صدا، ہو مبارک مبارک مبارک شہا

جگمگاتی ہے ڈیوڑھی مبارک عجب، ہے مفضل کے مولد کی فرحت میں سب
کر رہے ہے تہانی عرض با ادب، انس وجن وملک تجھکو سیف الہدی

کچھ نمایا مسرت کا انداز ہے ، تیری دید سے خوشیوں کا آغاز ہے
چار سو شادمانی کی اواز ہے ، تا قیامت رہے باقی یہ سلسلہ

علم وحکمت کی نیل میں آیا ہے پور، گویا سورت میں مصرِ معز کا ظہور
برکاتِ مؤید کا چمکا ہے نور ، اور نعمتِ نعمان ہے جا بجا

دونو مولی کی مولد کا میقات ہے ، ضمن میں علم کے استفادات ہے
جسم وجاں کی بخوبی ریاضات ہے ، احتفال ہے سارے بہت خوشنما

ہر "طلبتُ" کہ مقصود ہو تم شہا ، ہر "وجدتُ" میں موجود ہو تم شہا
کیا عجب پیکرِ جود ہو تم شہا ، خیرِ دارین ہے تیرے در کی عطا

شہ مفضل محمد کی تصویر ہے ، اِنکے چہرے میں اُنکی ہی تنویر ہے
اِنکے ڈھب شب میں اُنکی ہی تاثیر ہے ، یہ فتی ہی اناکہ ہے نعم الاناء

گرہ سالی سے مہکے سدا یہ چمن ، کر رہا ہے دعا آج ہند سند یمن
شہ سلامت رہے " ما بدی قمر" تا قیامت رہے عالی قدر شہا